انتہا

از قلم: مسکان کوثر

NOVEL HUT

All rights are reserved by the author , you can't copy or

steal any of the scenes written in this novel .

If you do so, serious action will be taken .

JazakAllah

NOVEL HUT

ناول انٹرو

یہ کہانی ایسی نیک لڑکی کی ہے جس نے کبھی بھی کسی سے حرام تعلق نہیں رکھا۔ لیکن وہ اپنے دوستی کو نبھانے کے لیے اپنے بچپن کی دوست کی وجہ سے مشکل میں پڑ جاتی ہے جہاں اسے ایک ایک ہمسفر کا سہارا ملتا ہے,

NOVEL HUT

Episode 2

عمر کی بات کو سن کر سب گھر والے بہت خوش ہو جاتے ہیں. میں ابھی لڑکی کی والدہ کو کال کر کے کہتی ہوں کہ ہم پیر کے دن ہی آئے گے لڑکی کو دیکھنے۔

یہ سنتے ہی رضوان خوشی سے اُچھل پڑتا ہے. اور کہتا ہے اللہ کا شکر ہے جو آپ مان گئے, اب میں اسی خوشی چار شکرانہ نماز پڑھوں گا, جیسے ہی آپ کی شادی ہو گئی میری بھی ہو جائے گی.

NOVEL HUT

یہ شادی ہو جائے گی، شادی ہو جائے گی ، یہ تو اب اس کا تکیہ کلام ہی بن چکا ہے. پیچھے سے آواز دیتے ہوئے عمر کے والد رضوان کو ہنستے ہیں.

رضوان تمہارے بابا ٹھیک کہتے ہے .ویسے بھی تمہارے انگیجمنٹ ہو چکی ہے تمہاری اپنی پسند کی لڑکی ادیبہ سے جو تمہاری جو بچپن سے تمہاری بیسٹ فرینڈ رہ چکی ہے~

عمر: بس آپ سب میرے بھائی کو طعنے دینا بند کریں, اس نے کوئی گناہ نہیں کیا ہے'.

میں کیا بول رہا تھا مما جیسے ہی میرا رشتہ پکا ہو جائے. ہم دونوں بھائی ایک ہی دن شادی کر لیتے ہے۔

آپ سب کی کیا رائے ہے ؟

رضوان " عمر کو گلے لگاتا ہے, او میرے پیارے بھائی آپ نے تو میرے دل کی بات سن لی. سچ اتنے دن سے صرف لوگوں کے منہ سے آپ کی تعریف سنی تھی کہ آپکا دل بہت نیک ہے. اور آج دیکھ بھی لیا -

تمہاری خوشی میں ہم خوش ہیں یہ کہتے ہوئے والد دونوں بیٹوں کو گلے لگاتے ہیں-

ویسے اس لڑکے کو آج تک عمر کا نرم دل نہیں دکھائی دیا اور آج جیسے ہی برسوں پرانی چاہت اسے مکمل ہوتے نظر آئی اسے اپنے بھائی کی نیکی نظر آگی ورنہ تو اسے صرف اور صرف اپنی ہی شادی کی پڑی ہوئی تھی.

NOVEL HUT

اب بس بھی کرو ماں آخر میں بھی آپ کا بیٹا ہوں بس جب دیکھو جب اپنے بڑے بیٹے کی تعریف کیے جاتی ہے.

چلیے" ٹھیک ہے, ٹھیک ہے, بہت ہو گیا ہنسی مذاق اب ہمیں لڑکی کو دیکھنے کے لیے تیاری کرنی چاہیے کل ہی پیر ہے شاید اپ بھول گئی ہے عمر کے والد اس کی والدہ کو یاد دلاتے ہوئے کہتے ہیں.

چلیے میں لڑکی کی والدہ کو اطلاع دے دیتی ہوں کہ ہم کل ہی آرہے ہیں عائزہ کو دیکھنے -

بھائی سن لیجیے لڑکی کا نام عائزہ ہے یاد رکھیے گا رضوان پھر عمر کو ستاتے ہوئے جلدی سے صوفے پر سے کود کر باہر نکل جاتا ہے۔

بدمعاش لڑکا کہیں کا ایک موقع نہیں چھوڑتا ہے اپنے بھائی کو ستانے کا" یہ کہتے ہوئے عمر کی والدہ کال کرتی ہے۔

عائزہ کی ماں کال اٹھاتی ہیں۔

" السلام علیکم رضیہ جی,

وعلیکم السلام' مجھے آپ کے ہی کال کا انتظار تھا .

ہم عائزہ کو دیکھنے کے لیے کل ہی آ رہے ہیں.

یہ تو بہت خوشی کی بات ہے کل آپ کے آنے کا ہم سب کو انتظار رہے گا یہ کہتے ہوئے رضیہ فون رکھتی ہے.

NOVEL HUT

عائزہ جلدی سے باہر کی طرف جا رہی ہوتی ہے تب ہی اس کی ماں اسے آواز دیتی ہے.

رکو عائزہ کہاں جا رہی ہو اتنی جلدی میں؟

ماں کل ہی تبسم مجھ سے ملنے آنے والی تھی. اور اتنا وقت ہو گیا وہ ابھی تک نہیں آئی. اس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ مجھ سے بات کرنے آئے گی وہ کچھ پریشان تھی.

تو تمہیں اس سے ملنے جانے کی ضرورت نہیں ہے. اسے کال پر ہی بات کر لو. یا پھر اسے اپنے گھر بلا لو تم اسے ملنے نہیں جا سکتی ہو. ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی شازیہ کا فون آیا تھا. وہ تم کو دیکھنے آ رہے ہیں.پتہ نہیں وہ لڑکی کس معاملے میں پھنسے ہوئی ہے. ہر مصیبت میں تم کو بلا کر پھنسا لیتی ہے وہ لڑکی ہر بار'-----

میں نہیں چاہتی کہ تم اس بار کسی مصیبت میں پڑ جاؤ.

عائزہ: یہ کیسی بات کر رہی ہوں آپ مما, وہ میری بچپن کی سہیلی ہے. ہم دونوں ساتھ میں بڑے ہوئے ہیں ساتھ میں اسکول گئے ہیں اور ساتھ میں ہی اپنی پوری مکمل کی ہے.

جو بھی ہو مجھے اس بات سے کچھ فرق نہیں پڑتا. تمہیں اپنی آنے والی نئی زندگی کے بارے میں سوچنا چاہیے. ویسے بھی وہ لڑکی مجھے شروع سے ہی ناپسند ہے. اور اب تو دن رات نہ جانے کس لڑکے سے بات کرتے رہتی ہے. لوگ اس کے بارے میں بہت بات کرتے ہیں میں نہیں چاہتی کے کوئی تمہیں اس کے ساتھ دیکھ کر تمہارے بارے میں کچھ غلط بات کریں. کیونکہ یہ بات میں بہت اچھے سے جانتی ہوں کہ میری بیٹی بہت سیدھی سادی ہے.

مما مجھے نہیں لگتا کہ آپ کو اس طرح کی باتیں تبسم کے بارے میں کہنے چاہیے.
جس طرح میں آپ کو پیاری ہوں ویسے ہی تبسم بھی اپنے والدین کو پیاری ہے.
پلیز مما مجھے تبسم سے ملنے جانے دیجیے میں ایسا کوئی کام نہیں کروں گی جس سے میرے ماں باپ کو تکلیف ہوں.
ٹھیک ہے چلے جاؤ, آج میں تمہیں اس سے ملنے کی اجازت دے رہی ہوں لیکن کل تم کہیں نہیں جاؤں گی ایک بار تمہارا رشتہ پکا ہو جائے پھر اس کے بعد تم اس سے کبھی نہیں ملو گی.
کبھی نہیں ملو گی اپ تو ایسے کہہ رہی ہے. جیسے وہ میری فرینڈ نہیں بوائے فرینڈ ہیں, عائزہ تھوڑا سا ناک چڑھا کر کہتی ہے.

NOVEL HUT

FROM NOVEL-HUT

If you are a writer and confused about where to publish your novel , no worries . novel - hut is here.

to publish your contact us on instagram : novel_hut_ .

Enjoy reading !

NOVEL HUT

عائزہ تبسم کے گھر جاتی ہے. جو کہ اس کے گھر سے زیادہ دور نہیں ہے تھوڑی ہی دیر میں وہ تبسم کے گھر جاتی ہے. اور بیل بجاتی ہے.

مسلسل دو تین بار بیل بجانے کے بعد تبسم کی ماں دروازہ کھولتی ہے.

عائزہ تم یہاں کیسے تمہاری ماں تو کہہ رہی تھی کہ تمہیں دیکھنے لڑکے والے آرہے ہیں.

السلام علیکم انٹی "جی مجھے لڑکے دیکھنے والے کل آرہے ہیں, لیکن آج نہیں, وہ دراصل میں بہت دیر سے تبسم کو فون کر رہی ہوں لیکن وہ فون نہیں اٹھا رہی ہے اس نے آج میرے گھر آنے کا وعدہ کیا تھا.

وہ اپنے روم میں بیٹھی ہے.

NOVEL HUT

شکریہ انٹی,, یہ کہتے ہوئے عائزہ تبسم کے روم میں جاتی ہیں. جہاں تبسم ایک طرف اداس اپنے بستر پر لیٹی ہوئی تھی.

عائزہ اسے دیکھتے ہوئے سمجھ جاتی ہے کے تبسم کسی بات کو لے کر بہت زیادہ پریشان ہیں.

NOVEL HUT

دوست سے وعدہ کر کے ایسے کوئی بھولتا ہے کیا؟

یہ سنتے ہی تبسم حیرت سے اٹھ جاتی ہے اور عائزہ کو دیکھتے ہوئے کہتی ہے.

عائزہ تم یہاں وہ بھی اس وقت ؟

کیوں مجھے یہاں نہیں ہونا چاہیے تھا کیا. تم نے تو اپنا وعدہ نہیں نبھایا- لیکن میں تمہاری طرح بالکل بھی نہیں ہوں جو مشکل وقت میں اپنے دوست کا ساتھ چھوڑ دے. ---

اب چلو جلدی سے بتاؤ کہ تم پریشان کیوں ہوں.

وہ دراصل بات یہ ہے جس لڑکے سے میں بات کرتی تھی.

مجھے اس کا لہجہ کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا ہے. اب وہ پہلے کی طرح مجھ سے بات نہیں کر رہا ہے. جب میں بات کرتی ہوں تب بھی بات کرتا ہے ورنہ خود سے میسج بھی نہیں کرتا ہے.

دیکھو تبسم میں نے تم سے پہلے ہی کہا تھا اس طرح بات چیت سے کوئی محبت نہیں ہوتی, محبت صرف اور صرف نکاح کا ہی نام ہے نہ کہ دیر دیر تک بات کرنے کا میں نے پہلے ہی تمہیں اس بارے میں پہلے ہی کہہ دیا تھا.

عائزہ پلیز میری مدد کرو میں بہت بڑی مشکل میں پھنس چکی ہوں. میری امی میری شادی کی بات کسی اور جگہ کر رہی ہے.

NOVEL HUT

اور تو اور ارسلان کا بھی کوئی جواب نہیں آرہا ہے. تبسم کی آواز میں تھوڑی اداسی تھی.

اگر تم کسی اور سے نکاح نہیں کرنا چاہتی تو تمہیں اپنے والدین کو اس بارے میں بتا دینا چاہیے اور ارسلان کو بھی سمجھا دینا چاہیے, کے وہ اپنے والدین کو تمہارے گھر لے کے آئے.

تبسم: یہی تو مشکل ہے عائزہ, اس کا کوئی جواب ہی نہیں آرہا ہے. میں جب اسے شادی کا بولتی تھی. وہ بات کو یہ بول کر ٹال دیتا تھا کے اسے ابھی اپنا کرئیر بنانا ہے.

لیکن کل سے وہ تو ٹھیک سے بات تک نہیں کر رہا ہے. اور تو اور اس نے مجھے صاف طور پر کہہ دیا ہے کہ وہ بہت زیادہ مصروف ہے اپنے کام کو لے کر, اس لیے وہ مجھ سے زیادہ بات نہیں کریں گا. -----

لیکن مجھے اس کی بات کا بھروسہ نہیں آرہا ہے وہ تو دن رات آن لائن ہی دکھتا ہے مجھے،---- مجھے ارسلان کی بات پر یقین نہیں ہے کے وہ بہت زیادہ مصروف ہے. کیونکہ اس سے پہلے کبھی بھی اس نے مجھ سے مصروفیت کا بہانہ نہیں بنایا ہے.

عائزہ تم بالکل صحیح کہتی تھی. مجھے شروع سے ہی اسے نکاح کرنے کے لیے کہہ دینا چاہیے تھا.

یہ بول کر تبسم بہت زیادہ رونے لگتی ہے,

عائزہ اسے سمجھاتی ہے, دیکھو جو ہوا وہ جانے دو اب, اب مجھے لگتا ہے کہ تمہیں اپنی زندگی میں آگے بڑھنا چاہیے.

تبسم: نہیں, نہیں, اس کے بغیر نہیں رہ سکتی تو پلیز میری مدد کرو ,

عائزہ: کسی مدد؟ میں تمہاری مدد کس طریقے سے کر سکتی ہو؟

میں ارسلان کی وفاداری دیکھنا چاہتی ہوں, کیا تم ایک انجن لڑکی بن کر اس سے بات کرو گی؟ ویسے بھی تمہارے پاس دو نمبر ہے.

یہ سنتے ہی عائزہ آگ بگولا ہو جاتی ہے اور کہتی ہے .یہ تم نے کیسے سوچ لیا کہ میں اس طرح کی حرکت کروں گی. میں تمہارے لیے سب کچھ کر سکتی ہوں- لیکن اس طرح سے حیا کے خلاف کوئی کام نہیں کروں گی. جس سے میرے والدین کے عزت پہ کوئی آنچ ائے.

NOVEL HUT

تبسم: میں کہاں تمہیں اس کے ساتھ ریلیشن میں آنے کے لیے کہہ رہی ہوں.

کیا تم میرے لیے اتنا بھی نہیں کر سکتی ؟ کیا ہماری دوستی صرف نام تک ہی محدود تھی ؟

عائزہ: نہیں بات اسی نہیں ہے, تم تو ہمیشہ سے ہی مجھے جانتی ہو. میں نے آج تک اس طرح کا کوئی بھی کام نہیں کیا ہے. جس سے اللہ کی مقرر کی ہوئی حد پامال ہو. مجھے لوگ کیا بولیں گے اس بات کا ڈر نہیں ہے. مجھے اس بات کا ڈر ہے ان سب نے کہیں میں اپنے رب کی نافرمانی نہ کروں.

NOVEL HUT

میں نے شروع سے ہی تمہیں سمجھایا تھا کے اسلام میں بوائے فرینڈ, گرل فرینڈ کا کوئی رشتہ نہیں ہوتا. اور نا ہی اسلام تمہیں کسی سے محبت کرنے سے مانا کرتا ہے, اگر کوئی چیز نہ جائے تو وہ ہے دیر رات تک لمبے وقت تک کسی سے بات کرنا. ------

خیر جو ہوا اسے اب ہم بدل نہیں سکتے ہیں. اسی لیے اب میں تمہاری مدد کرنے کے لیے راضی ہوں.

تم مجھے اسکا نمبر دو, -----

میں تمہارے سامنے ہی اس سے بات کروں گی. لیکن یہ سلسلہ میں زیادہ دن تک جاری نہیں رکھ پاؤں گی. ----

ٹھیک ہے----

NOVEL HUT

عائزہ تبسم کے سامنے ہی اپنے فون سے اس کے انسٹاگرام اکاؤنٹ سے فرینڈ ریکویسٹ بھیجتی ہے.

کچھ وقت گزرنے کے بعد ارسلان عائزہ کی فرینڈ ریکویسٹ ایکسیپٹ کر لیتا ہے-----

تبسم اب میں کیا کروں اس نے فرینڈ ریکویسٹ ایکسیپٹ کرلی ہے.میں نے کبھی بھی کسی سے بات نہیں کی میرے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ رہے ہیں,مجھے ڈر لگ رہا ہے----

تبسم: ارے,ڈرو مت میں تمہارے ساتھ ہی ہوں میں جیسا جیسا بولتی ہوں ویسا ہی میسج کرو.

عائزہ اسے میسج کرتی ہے----

السلام علیکم,,,

میں نے اسے میں کچھ تو کر دیا ہے لیکن اس نے اب تک کوئی جواب نہیں دیا ہے.

دیکھتے ہیں کب تک جواب دیتا ہے----

بہت دیر تک انتظار کرنے کے بعد بھی اور سلام کا کوئی جواب نہیں آتا ہے.

مجھے لگتا ہے وقت ہو چکا ہے انتظار کر لیا ہے. میں گھر جاتی ہوں میں بہت مشکل سے اجازت لے کے آئی ہوں.

جیسے ہی ارسلان کا جواب آئے گا میں تمہیں اطلاع دے دوں گی----

(جاری ہے)

NOVEL HUT

CONTACT THE AUTHOR

If you want to contact the author we will mention her

instagram link here.

Novel-hut at your service

JazakAllah

NOVEL HUT

writer's instagram :muskan kauser